تلاوت کے دوران نبی پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کا اسم گرامی آجائے تو کیا درودِ پاک پڑھنا ضروری ہے؟

ریفرنس نمبر:Nor.10774
تاریخ:20-06-2020

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر کوئی تلاوتِ قرآن کررہا ہو اور تلاوت کرنے کے دوران نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا اسم مبارک آجائے، تو کیا تلاوت کرنے والے پر درود شریف پڑھنا واجب ہے؟ اگر واجب ہے، تو اسی وقت پڑھنا واجب ہے یا بعد میں پڑھے؟

سائل:عبد الباسط عطاری(میٹھادر، کراچی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

صورتِ مسئولہ میں درود شریف پڑھنا سرے سے واجب ہی نہیں ہے، نہ اس وقت جب دورانِ تلاوت نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا نامِ نامی آئے اور نہ بعدِ تلاوت، البتہ افضل اور بہتر یہ ہے کہ تلاوت سے فارغ ہونے کے بعد نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی ذاتِ بابرکات پر درود وسلام بھیجے، اگر کسی نے ایسا نہ کیا تب بھی اس پر کوئی گناہ نہیں۔

فتاوی عالمگیری میں ہے:”ولو قرأ القرآن فمر علی اسم النبی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ، فقراءۃ القرآن علی تالیفہ ونظمہ افضل من الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وأصحابہ فی ذلک الوقت فان فرغ ففعل فھو افضل وان لم یفعل فلا شیء علیہ“ترجمہ:اگر دوران تلاوت نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا نامِ نامی آجائے، تو آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر درود بھیجنے کی بنسبت بالترتیب تلاوت جاری رکھنا افضل ہے، پھر اگر تلاوتِ قرآن سے فارغ ہونے پر درود پڑھے، تو یہ عمل افضل ہے اور اگر ایسا نہ کرے، تو اس پر کچھ لازم نہیں۔ (الفتاوی الھندیۃ، جلد5، صفحہ316، مطبوعہ پشاور)

فتاوی شامی میں ہے:"ولو قرأ القرآن فمر علی اسم نبی فقراءة القرآن علی تالیفه ونظمه افضل من الصلاة علی النبی صلی اللہ علیه وسلم في ذلک الوقت فان فرغ ففعل فهو افضل والا فلا شیء علیه"مفہوم ابھی فتاوی عالمگیری کی عبارت میں گزرا۔

(ردّالمحتار مع الدرالمختار، جلد2، صفحه282، مطبوعه کوئٹه)

فتاوی اویسیہ میں اسی طرح کا سوال ہوا کہ"ایک شخص قرآن شریف پڑھ رہا ہو، اس کے کان میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا نامِ نامی اسمِ گرامی پہنچا، تو کیا وہ شخص درود شریف پڑھے یا تلاوتِ قرآن جاری رکھے؟"

اس کے جواب میں مفتی فیض احمد اویسی صاحب علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:"اسے چاہئے کہ قرآنِ مجید کی تلاوت جاری رکھے، اس پر اسمِ گرامی سننے پر درود شریف پڑھنا ضروری نہیں، ہاں بعدِ فراغ درود شریف پڑھ لے تو بہتر ہے۔"

(فتاوی اویسیہ، جلد1، صفحه59، مطبوعه کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــه

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

28شوال المکرم1441ھ/20جون2020ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے